Regd S. No 1411

پوسٹ بکس نمبر ۷۲۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۱/ -

ایڈیٹر:- عبد القادر بی - اے

۱۸ جمادی الثانی ۱۳۷۳ھ

جلد ۷ ‖ ۲۴ تبلیغ ۱۳۳۳ ہش ‖ ۲۴ فروری ۱۹۵۴ء ‖ نمبر ۴۴

سندھ کے مدارس میں اردو اور سندھی کو لازمی زبانیں قرار دیا جا رہا ہے

صوبہ کے نظام تعلیم میں انقلاب انگیز تبدیلیاں عمل میں لائی جائینگی - سندھ کے وزیر تعلیم کا بیان

کراچی ۲۳ فروری - سندھ کے وزیر تعلیم قاضی محمد اکبر نے اعلان کیا ہے کہ سندھ کے مدارس میں اردو اور سندھی کو لازمی زبانیں قرار دیا جا رہا ہے - تاکہ سندھ کے قدیم باشندے پاکستان کی قومی زبان اردو سیکھ سکیں - اور نئے آنے والے لوگ سندھی سے روشناس ہو سکیں - سندھ کے وزیر تعلیم نے بتایا کہ وہ جلد ہی مختلف بیرونی ممالک کا دورہ کرنے والے ہیں - جس میں وہ ابتدائی لازمی تعلیم اور نئے منظم تعلیم کے سلسلے میں مختلف ممالک کے تعلیمی اداروں کا جائزہ لیں گے - تاکہ ان کی روشنی میں سندھ کے تعلیمی نظام میں انقلاب انگیز تبدیلی کی جا سکے - آپ نے مزید بتایا کہ سندھ یونیورسٹی کی عمارات کی تعمیر کے لئے ۴۰ لاکھ روپیہ مخصوص کیا جا رہا ہے -

مصر اور امریکہ کے تعلقات ایک نازک دور میں سے گزر رہے ہیں

حکومت امریکہ کو مصر کے صدر جنرل محمد نجیب کا انتباہ

نیویارک ۲۳ فروری - مصر کے صدر جنرل محمد نجیب نے ایک اخباری نامہ نگار کے ساتھ ملاقات کے دوران میں اس امر کی طرف اشارہ کیا کہ امریکہ اور مصر کے تعلقات ایک نازک دور میں سے گزر رہے ہیں - صدر نجیب نے قضیہ سویز کے بارے میں برطانیہ کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی اور قوم برطانیہ کی پیٹھ ٹھونکتی ہوئی پائی گئی - تو پھر ہماری دشمنی کا اس دوسری پارٹی تک بھی وسیع ہونا لازمی ہے انہوں نے مزید کہا - لیکن ہم امید رکھتے ہیں کہ امریکہ برطانوی مصری جھگڑا طے کرانے میں اپنے اثر اور نیک خواہشات کو مزید بروئے کار لائے گا - لیکن اگر ان طریقوں سے ہم اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکے - تو پھر ہمیں دوسرے ذرائع اختیار کرنے پڑیں گے جن میں طاقت بھی شامل ہے

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۲۱ فروری (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت ناسازہے - احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعا فرمائیں ؛

پاکستان اور ترکی کا مجوزہ معاہدہ دو آزاد مملکتوں کا باہمی معاملہ ہے

حکومت برطانیہ دونوں کے دوستانہ تعلقات کے اور زیادہ مضبوط ہونے کا خیر مقدم کرتی ہے (ایڈن)

لنڈن ۲۳ فروری - برطانوی وزیر خارجہ مسٹر انتھونی ایڈن نے کل دارالعوام میں پاکستان اور ترکی کے مجوزہ معاہدے سے متعلق اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا یہ دو آزاد و خود مختار مملکتوں کے باہمی انتظامات سے تعلق رکھنے والا ایک معاملہ ہے مسٹر ایڈن اس بارے میں برطانیہ کے رویے سے متعلق لیبر پارٹی کے بعض ممبران پارلیمنٹ کے سوالوں کا جواب دے رہے تھے - جب ایک رکن مسٹر ہارگریوز نے وزیر خارجہ کی توجہ بھارتی تاثرات اور رد عمل کی طرف مبذول کرائی - تو انہوں نے بتایا پاکستان اور ترکی کے درمیان مجوزہ معاہدے میں بھارتی حکومت کی طرف سے کوئی مراسلہ موصول نہیں ہوا ہے انہوں نے کہا حکومت برطانیہ ایک دولت مشترکہ ملک اور دولت مشترکہ کے ایک رکن ملک کے درمیان دوستانہ تعلقات کے اور زیادہ مضبوط ہونے کا خیر مقدم کرتی ہے -

ترکی کے اخبارات کی طرف سے

مجوزہ معاہدہ کا خیر مقدم

انقرہ ۲۳ فروری - ترکی کے پریس نے متحدہ طور پر پاکستان اور ترکی کے درمیان مجوزہ معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے حکومت ترکی کے فیصلے کی توثیق کی ہے - البتہ بعض تبصرہ نگاروں کی روش میں احتیاط کا پہلو نمایاں تھا ؛

قاہرہ سے ترکی سفیر کے اخراج کا معاملہ

حکومت ترکی کے نام مصر کا دوسرا مراسلہ

انقرہ ۲۳ فروری - ترکی سفیر کے قاہرہ سے اخراج کے بارے میں حکومت مصر کا دوسرا مراسلہ انقرہ پہنچ گیا ہے - باخبر ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ مراسلہ پہلے مراسلے کی نسبت کسی قدر نرم ہے - نیز پتہ چلا ہے کہ ترکی کے دفتر خارجہ اور انقرہ کے مصری سفارت خانے کے درمیان اس بارے میں جو گفت و شنید ہو رہی ہے - وہ بدستور جاری رہے گی - یہ امر قابل ذکر ہے - کہ ترکی نے ابھی تک نئے مصری سفیر کے تقرر کی منظوری نہیں دی ہے -

بھارتی فوجیوں کی کوریا سے واپسی

مدراس ۲۲ فروری - بھارت کی نگران فوج کے ایک ہزار چھ سو سپاہی اور افسر کل کوریا سے مدراس واپس پہنچ گئے - چین اور کوریا کے وہ ۸۸ قیدی بھی ان کے ہمراہ تھے جنہوں نے اپنے گھروں کو واپس جانے سے انکار کر دیا ہے - ان فوجیوں کو خوش آمدید کہنے کے لئے ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں مدراس کے وزیر اعظم سی راجگوپال اچاریہ نے جنگی قیدیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا - کہ اگر ان میں سے کوئی بھارت میں رہنا پسند کرے تو اسے بخوشی یہاں رہنے کی اجازت دی جائے گی ؛

ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی

- پشاور میں -

پشاور ۲۳ فروری - پاکستان کے وزیر تعلیم ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی اتوار کے روز سرحد کے بارہ روزہ دورے پر پشاور پہنچ گئے -

کشمیر کے بارے میں سیلون بھارت اور پاکستان کے درمیان مصالحت کرانا چاہتا ہے

کولمبو ۲۳ فروری - لنکا کے اخبار "دی سیلون ڈیلی نیوز" نے جسے حکومت سیلون کا ترجمان سمجھا جاتا ہے ایک اداریہ میں برما انڈونیشیا اور سیلون پر زور دیا ہے کہ انہیں مسئلہ کشمیر کے بارے میں بھارت اور پاکستان کے درمیان مصالحت کرانی چاہیئے با اعتماد ذرائع کا کہنا ہے - کہ اس بارے میں بھی اخبار نے اعلیٰ سرکاری حکام کے خیالات و نظریات کی ترجمانی کی ہے - یہ بھی خیال کیا جاتا ہے - کہ سیلون کے وزیر اعظم سر جان کوٹلاوالا پچھلے دنوں بھارتی وزیر اعظم سے اپنی اس خواہش کا اظہار بھی کر چکے ہیں نیز کہا جاتا ہے - کہ ان کا خیال یہ ہے کہ ایشیائی مسائل باہم ایشیائی قوموں کے درمیان خود ہی حل ہونے چاہئیں ؛

مشرق بعید کے امور کی کانفرنس

سوئٹزرلینڈ نے اجازت دیدی

زیورچ ۲۳ فروری - سوئٹزرلینڈ کی فیڈرل کونسل نے یہ اجازت دے دی ہے کہ ایشیا کے متعلق سیاسی کانفرنس ۲۶ اپریل کو جنیوا میں منعقد کی جائے - اس کانفرنس کے لئے فرانس کے سفیر نے چار بڑوں کی طرف سے وزارت خارجہ میں درخواست پیش کی تھی ؛

بھارت میں ایک کروڑ ڈالر کا غیر ملکی سرمایہ

بمبئی ۲۳ فروری - امریکہ کے نجی تاجروں کا ایک وفد آجکل بھارت آیا ہوا ہے - اس نے عالمی بنک کے وفد کے ارکان کے مشورے سے بھارت میں ایک کروڑ ڈالر کا نجی سرمایہ لگانے کا فیصلہ کیا ہے یہ امر قابل ذکر ہے کہ عالمی بنک کے وفد کے ارکان بھی آجکل بھارتی حکومت اور بھارتی کارخانہ دار

کمیونسٹوں کی گرفتاری

چٹاگانگ ۲۳ فروری - کل صبح پولیس نے یہاں تین کمیونسٹ کارکنوں کو پبلک سیفٹی آرڈیننس کے تحت گرفتار کر لیا -

— کراچی ۲۳ فروری - مصر کے جو تین بحری جہاز نیر رگالا کے پانچ روزہ دورہ پر پاکستان آئے ہوئے تھے - آج صبح واپس روانہ ہو گئے ؛

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے علمی پرنٹنگ پریس میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۲۴ تبلیغ ۱۳۳۳ ھش

اقرأ باسم ربّک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ یکم جنوری ۱۹۵۴ء میں پھر ایک بار جماعت کی توجہ ان اہم امور کی طرف دلائی ہے۔ جن کا ذکر حضور نے جلسہ سالانہ پر فرمایا تھا۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے خطبہ مذکورہ بالا یکم جنوری کو فرمایا جو سال کا پہلا دن بھی ہے۔ اور جمعہ ہونے کی وجہ سے مبارک دن بھی ہے۔ اس لئے ان اہم امور کی طرف دوبارہ توجہ دلانا نہایت برموقعہ اور برکات کا حامل ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا ان امور کی طرف خاص طور پر پھر توجہ دلانے کے لئے ایسے دن کا انتخاب اس بات پر دلالت کرتا ہے۔ کہ یہ امور جماعت کی ترقیات کے لئے نہایت اہم ہیں۔ اور جماعت کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنے پیارے امام کی ان خواہشات کو پورا کرنے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں۔

ان امور میں سے پہلا امر جماعت کے ان افراد کو جو لکھنا پڑھنا نہیں جانتے معمولی لکھنا پڑھنا سکھانا ہے۔ اسلام نے علم کے حصول پر جو زور دیا ہے۔ وہ اکثر احباب سے مخفی نہیں ہے۔ قرآن کریم میں اس کی خاص طور پر تاکید ہے اور لکھنے پڑھنے کو اللہ تعالےٰ نے رحمت اور اپنا ایک احسان عظیم بتایا ہے چنانچہ فرماتا ہے۔

اقرأ باسم ربك الذی خلق ۝ خلق الانسان من علق
اقرأ و ربك الاكرام الذی علّم بالقلم علّم الانسان
مالم یعلم

ترجمہ۔ اے مخاطب پڑھ اپنے رب کے نام کے ساتھ وہ جس نے پیدا کیا۔ انسان کو جمے ہوئے لہو سے پیدا کیا۔ پڑھ اور تیرا رب کرم کرنے والا ہے۔ وہ جس نے قلم سے سکھایا۔ انسان کو وہ سکھایا جس کو وہ نہیں جانتا تھا۔

یہ وہ عظیم الشان آیات ہیں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر سب سے پہلے نازل ہوئیں ان سے ثابت ہوتا ہے کہ جو دین آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اللہ تعالےٰ دنیا کو دینے والا ہے وہ علمی دین ہے۔ پھر اللہ تعالےٰ نے قلم کو یہ مرتبہ دیا کہ ایک سورہ اس نام سے نازل فرمائی۔ اور اللہ تعالےٰ نے قلم کو اپنی نعمتوں کی شہادت کے طور پر پیش کیا ہے۔

ن ۔ والقلم وما یسطرون ما انت بنعمۃ ربك
بمجنون و ان لك لاجراً غیر ممنون و انك لعلی
خلق عظیم

نٓ۔ قسم ہے قلم کی اور اس کی جو کچھ وہ لکھتے ہیں۔ اے مخاطب تو ہرگز مجنون نہیں اور تیرے لئے غیر متناہی اجر ہے۔ اور تو یقیناً عظیم خلق پر ہے۔

نٓ کے معنے دوات کے بھی ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے گویا اللہ تعالےٰ نے قلم اور دوات جن سے علوم لکھے جاتے ہیں۔ اور ان علوم کو اس امر کی شہادت میں پیش کیا ہے۔ کہ یہ جو مخالفین نعوذ باللہ آپ پر دیوانگی کا الزام لگاتے ہیں۔ یہ نہ صرف سراسر غلط ہے۔ بلکہ تمام دنیا کے علوم جو در اصل انسانی تہذیب نفس کی تکمیل کرتے ہیں۔ ان سے ثابت ہو جائے گا کہ تو خلق عظیم پر ہے۔ اور وہ علوم تیری صداقت پر مہر تصدیق ثبت کریں گے۔

ان آیات کریمہ سے ظاہر ہے کہ نہ صرف علم بلکہ صرف لکھنا پڑھنا بھی اللہ تعالےٰ کی ایک عظیم نعمت ہے۔ اور اس کے بغیر انسان نہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کو پہچان سکتا ہے۔ اور نہ دین پر ہی پوری پوری طرح عمل کر سکتا ہے۔

اس سے ہمارا مطلب یہ بات واضح کرنا ہے کہ نہ صرف جماعت کے لکھے پڑھے احباب کا ہی فرض ہے کہ وہ اپنے ان پڑھ بھائیوں کو لکھنا پڑھنا سکھائیں بلکہ ان پڑھ احباب کا بھی فرض ہے کہ جس طرح بھی ممکن ہو وہ لکھنا پڑھنا سیکھیں۔ بے شک ان میں شوق پیدا کرنا لکھے پڑھوں کا ہی کام ہے۔ مگر ان پڑھوں کو بھی کوشش کر کے یہ شوق پیدا کرنا چاہیئے۔ اور اپنے دوسرے کاموں سے وقت نکال کر پڑھنے لکھنے کی مشق کے لئے وقف کرنا چاہیئے۔ اور اس کے لئے گھنٹہ آدھ گھنٹہ وقت روزانہ نکال لینا کسی کے لئے مشکل نہیں ہے۔ خواہ وہ کیسا ہی محنت و مشقت کا کام کیوں نہ کرتا ہو۔

صرف لکھنا پڑھنا سیکھنے کی بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک اتنی وقعت اور اہمیت تھی۔ کہ آپ نے بدر کے قیدیوں کا فدیہ یہ مقرر فرمایا تھا کہ جو کوئی دس دس مسلمانوں کو لکھنا پڑھنا سکھا دے اس کو رہا کر دیا جائے گا۔ اس سے ظاہر ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک صرف لکھنا پڑھنا سکھا دینا دراہم اور سونے سے بھی زیادہ قیمتی چیز تھی۔

بے شک اپنے عروج کے زمانہ میں مسلمانوں نے علم کو بہت اہمیت دے دی ہے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ اگر وہ مسلمان کوشش نہ کرتے۔ تو آج ان تمام علوم کا نام و نشان بھی نہ ہوتا۔ جو پہلی قوم نے شروع کئے تھے۔ اور جن میں آج یورپ سب سے پیش پیش ہے۔ یہ مسلمان ہی تھے۔ جنہوں نے ہند اور یونان اور مصر کے علوم کو دوبارہ زندگی بخشی۔ اور اس کو اپنی وسعت ہمت کے مطابق ترقی دی۔

افسوس ہے کہ ہم نے یہ وراثت ہی نہیں ضائع کی۔ بلکہ آج یہ حالت ہے کہ پاکستان جیسے اسلامی ملک میں معمولی لکھے پڑھوں کی تعداد فیصدی یورپ کے مقابلہ میں اتنی کم ہے۔ کہ مقابلہ کرتے ہوئے بھی شرم محسوس ہوتی ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی یہ تحریک اتنی اہم ہے کہ نہ صرف یہ پڑھنے اور پڑھانے والوں کے لئے موجب جذب برکات عظیمہ ہے۔ بلکہ قومی لحاظ سے بھی نہایت مفید ہے۔ اور اللہ تعالےٰ اور اس کے حبیب کی رضا جوئی کے لئے بھی مستحسن ہے۔ اس لئے ہمیں امید ہے کہ جماعت اس طرف فوری توجہ دے گی۔ اور اس وراثت کو اپنا کر نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ ملک و قوم کو دولت علم سے مالا مال کر دے گی۔ کیونکہ بے شک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی یہ تحریک بظاہر صرف معمولی لکھنا پڑھنا سکھانے تک محدود ہے۔ مگر دنیا میں عموماً بڑے بڑے نتائج ایسے ہی چھوٹے چھوٹے کاموں سے مترتب ہوتے ہیں۔

سمجھتے ہیں جو اس کو ہیچ گلشن پر نظر ڈالیں
کہ گل سے پیشتر ہوتی ہے ننھی سی کلی پیدا

کیا خبر ہے کہ آج جس کو آپ نے صرف حرف شناسی اور الف با تا لکھنا سکھایا ہے۔ کل وہ ترقی کرتا کرتا کہاں پہنچ جائے۔ اسلام اور دنیا کی تاریخ میں ایسے واقعات بکثرت موجود ہیں۔ اور جو اعجاز پہلے ہوتے رہے ہیں وہ آج بھی ہو سکتے ہیں۔

مُسلمانوں کو پھر ہیجان کر دے

مسلمانوں کو پھر ہیجان کر دے　　اور ان کی مشکلیں آسان کر دے
انہیں پھر راسخ الایمان کر دے　　سراسر عاملِ قرآن کر دے

انہیں کیوں خطرۂ طوفاں نہیں ہے
انہیں کیوں الفت یزداں نہیں ہے

مسلمانوں میں کیوں ہمت نہیں ہے　　وہ اب پہلی سی کیوں عظمت نہیں ہے
دلوں میں کس لئے اُلفت نہیں ہے　　وہی ہیں ہم مگر شوکت نہیں ہے

ہمارے قلب کو پُر نور کر دے
عطا پھر شوقِ سیرِ طُور کر دے

وہ دل دے تیری دُنیا کو جگا دیں　　وہ سر دے راہ پہ تیری کٹا دیں
وہ جوشِ دل سے نعرہ ہم لگا دیں　　فلک کے بھی ستونوں کو ہلا دیں

مدارج پھر وہی ہم کو عطا کر
ترقی کے لئے پیدا فضا کر

چراغِ علم سینہ میں جلا کر　　ضیائے معرفت ہم کو عطا کر
دلِ اکبر کو بھی حق آشنا کر　　غم و اندوہ سے اس کو رہا کر

عنایت سیرت انسان کر دے
مکمل ہر طرح ایمان کر دے

محمد اکبر فیروز والہ

ہالینڈ کے بلند پایہ اخبارات میں ڈچ ترجمۃ القرآن پر شاندار تبصرے

ڈچ اور دیگر یورپین زبانوں میں تراجم کا کام جماعت احمدیہ کی حیرت انگیز کامیابی کا آئینہ دار ہے

روٹرڈم کے ایک مؤقر روزنامہ کے ریمارکس

ہالینڈ کا مشہور اخبار "Nieuwe Rotterdamse Courant" (روٹرڈم کا نیا اخبار) ۵۴/۱/۴ کے ایشوع میں لکھتا ہے:-

"قرآن مجید کا نیا ترجمہ جس کے چھپنے کی خبر ہم اپنے اخبار کی ۲۴ر اکتوبر کی اشاعت میں دے چکے ہیں۔ اب چھپ کر منظر عام پر آگیا ہے۔ ایسی شکل و صورت میں کہ ہم اسے مذہبی کتاب کے لئے بطور نمونہ قرار دے سکتے ہیں۔ اس کی ظاہری خوبصورتی جو گہرے سبز رنگ کے چمڑے پر سنہری عربی حروف اور دلکش کتابت کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔ اسی طرح متن کا مناسب سائز یہ سب امور اس پر دال ہیں۔ کہ اس کی طرف خاص توجہ مبذول کی گئی ہے۔

ہم پریس اور پبلشر کو جنہوں نے The Oriental and Religious Publishing Corp: Rabwah اور احمدیہ مسلم مشن ہالینڈ کے کہنے پر اسے شائع کیا ہے۔ اس کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

جب ہم اس کتاب کو کھولتے ہیں۔ تو اس کے صفحات کے دائیں طرف عربی متن اور بائیں طرف ڈچ ترجمہ پاتے ہیں۔ ہر سورت کی ابتداء میں نہایت خوبصورت بلاکس میں عربی الفاظ میں سورت کا نام درج کیا گیا ہے۔ قرآن (مجید) سے پہلے جو ۶۳۵ صفحات پر مشتمل ہے۔ ۱۸۰ صفحات کا دیباچہ ہے۔ جو حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے لکھا ہے۔ آپ حضرت احمدؑ کے دوسرے جانشین ہیں۔ اور ۱۸۸۹ء میں پیدا ہوئے ہیں۔

چونکہ یہ موقع اسلام اور عیسائیت پر بحث کرنے کا نہیں ہے۔ اس لئے البتہ ہم اس عالمانہ لکھے ہوئے دیباچہ پر تنقید کئے بغیر آگے چلتے ہیں اور ہم یہ بیان کرنا مناسب خیال کرتے ہیں۔ کہ اس میں اسلامی اصولوں کو بیان کیا گیا ہے۔ اور مشنری تحریک کے رنگ میں بعض سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں۔

احمدیت اپنے اندر ایک عالمگیر رنگ رکھتی ہے۔ وہ مذاہب کا مجموعہ نہیں ہے۔ بلکہ قرآن کریم کو خدا تعالیٰ کا اعلیٰ الہام اور گذشتہ مذاہب کا جزو قرار دیتی ہے۔ جہاں باقی بڑے بڑے مذاہب اپنی انتہا پاتے اور اپنے وجود کو کھو دیتے ہیں۔ یہ خلاصہ ہے اس دیباچہ میں بیان کئے ہوئے نظریات کا۔

زبان اور ادبی مرتبہ

اس ترجمہ کی نظر انداز نہ ہونے والی خصوصیت یہ ہے۔ کہ اسے چار ڈچ زبان دانوں کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔ جنہوں نے الفاظ کے انتخاب میں نہایت ہی اعلیٰ معیار کو پیش نظر رکھا ہے۔ اس کی زبان واضح اور سادہ ہے۔ مگر قابل قدر اور اعلیٰ۔ اس ترجمہ کے لئے جماعت احمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ۱۹۴۷ء میں شائع ہونے والے انگریزی ترجمہ کو بطور بنیاد رکھا گیا ہے۔ اور ترجمہ کے دوران میں مسلمان عربی دانوں کے ساتھ خاص طور پر مشورہ کیا جاتا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے اصل متن کو قابل اعتبار طور پر ترجمہ میں پیش کیا گیا ہے۔ ہمیں بتلایا گیا ہے۔ کہ جہاں تک ایک مشرقی زبان کے متن میں اتحاد ہو سکتا ہے۔ اس ترجمہ کا دوسرے تراجم سے کوئی اصولی فرق نہیں ہے۔ اس لئے اس کا پرانے تراجم کے ساتھ ملانا اور بھی دلچسپی کا باعث ہوگا۔

جو ترجمہ ۱۹۳۴ء میں قرآن فنڈ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے کہنے پر بٹاویہ (جاکرتہ) میں Ecoma V کی طرف سے شائع ہوا تھا۔ وہ ایک کمیشن نے کیا تھا۔ جس میں مسٹر سودیو بھی شامل تھے۔ اس کے ساتھ ایک دیباچہ اور مولانا محمد علی صاحب کے نوٹس بھی شامل ہیں۔ اس ترجمہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ ترجمہ کرنے والے پورے طور پر ڈچ زبان نہیں جانتے تھے۔ اس وجہ سے نیا ترجمہ بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ اس میں الفاظ مختصر زیادہ قابل فہم اور صحیح تر ہیں۔ سورتوں کے فقرات میں جو تعلق اور بندش تھی۔ اسے بھی قائم رکھا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے مختلف آیات ایک مجموعہ کی حیثیت اختیار کر لیتی ہیں۔ اسی طرح الفاظ کا انتخاب بھی نمایاں طور پر بہتر ہے۔ آیتوں میں بہ نسبت بٹاویہ میں چھپنے والے ترجمہ کے زیادہ سلاست ہے۔

یہ امر بھی قابل توجہ ہے۔ کہ پہلی دفعہ اس ترجمہ میں ہی خدا کا نام God کی بجائے اللہ پیش کیا گیا ہے۔ گذشتہ تراجم میں لفظ God ہی استعمال ہوتا رہا ہے۔

مسٹر سودیو کے ترجمہ میں عیسائیت کے اثر کی وجہ سے پرانے عہد نامہ کی طرز پر کلام کو اختیار کیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے بہت سے مقامات ہماری توجہ کو زبور کی طرف کھینچ کر لے جاتے ہیں۔ یا بائیبل کے دوسرے ترجمہ کے مطابق گذشتہ انبیاء کی طرف۔ حتیٰ کہ ۱۸۵۹ء میں جو ترجمہ پروفیسر Keyzer کی زیر نگرانی چھپا تھا۔ اس میں بھی لفظ God ہی استعمال ہوا ہے۔ اس وجہ سے نئے ترجمہ نے کامل طور پر ایک الگ حیثیت اختیار کر لی ہے۔ جو کہ پڑھنے والے کو اسلام کے اثر و نفوذ کے دائرہ میں لا کھڑا کرتی ہے۔

یہ ترجمہ پروفیسر Keyzer کے ترجمہ کے مقابلہ میں بہت بڑی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے اپنے کام کے لئے بہت سے غیر زبان والوں کو ساتھ ملایا تھا۔ جس کی وجہ سے ڈچ زبان مبہم سی ہو کر رہ گئی ہے۔ قطع نظر اس کے کہ اس کی چھپوائی نہایت ردی تھی۔ اور پبلشر آخری ایڈیشن میں بھی اصلاح نہ کر سکا۔

عام خصوصیات

یہ کوئی قابل تعجب امر نہیں ہے۔ کہ عربی الفاظ کے بہت سے معانی میں سے اس ترجمہ میں ان معانی کو ترجیح دی گئی ہے۔ جو ایک ترقی کرنے والی جماعت (جیسا کہ جماعت احمدیہ ہے) کے خیالات سے اتفاق کرتے ہیں۔ ہم اس کے متعلق صرف چند ایک باتیں ہی بیان کرنا مناسب خیال کرتے ہیں۔

مثلاً عورتوں کے معاشرتی حقوق میں انصاف و مساوات کو دوسرے تراجم کی نسبت واضح طور پر پیش کیا گیا ہے۔ اسی طرح معنوی امور کو ظاہر پر ترجیح دی گئی ہے۔

اخلاقیات کے معاملہ میں بھی معنویات کی طرف زیادہ میلان نظر آتا ہے۔ افسوس ہے۔ کہ مفصل فقرات کا درج کرنا بہت زیادہ جگہ کا متقاضی ہے۔ (لہٰذا ہم ایسا نہیں کر سکتے) اور قارئین کرام کو مشورہ دیتے ہیں۔ کہ وہ اس ترجمہ کا دوسرے تراجم کے ساتھ ضرور مقابلہ کریں۔ خواہ صرف ان مقامات کا ہی کیا جائے۔ جو پہلے واضح نہ تھے۔ اور اب واضح اور قابل فہم ہو گئے ہیں۔

اس ترجمہ کا کچھ عرصہ کے بعد ڈاکٹر کرامرس کے ترجمہ کے ساتھ مقابلہ کرنا بہت بڑی دلچسپی کا باعث ہوگا۔ جو کہ Elsevier شائع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

جماعت احمدیہ جو اپنے اندر ایک زبردست مشنری روح رکھتی ہے۔ اس نے نہایت ہی اچھا کام کیا ہے۔ جو پرانے خیال کے مسلمانوں کے اعتراضات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے قرآن مجید کا دوسری یورپین زبانوں اور ڈچ زبان میں ترجمہ کر دیا ہے۔ ہم اسے اس امر میں ہر طرح سے کامیاب یقین کرتے ہیں۔"

(وکالت تالیف و تصنیف ربوہ)

ضرورتمند احباب متوجہ ہوں

سندھ پبلک سروس کمیشن کی طرف سے مندرجہ ذیل اسامیوں کے لئے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔

(۱) سندھ میڈیکل سروس کلاس اول تنخواہ ۶۰۰/- تا ۱۱۵۰/- نیز ۲۵۰/- بطور "تلافی نقصان پریکٹس" شرائط ایم۔ بی۔ بی۔ ایس عمر ۳۲ سال آخری تاریخ درخواست ۱۲ ۳/۵۴

(۲) اسسٹنٹ انجینئرس (سول) تنخواہ ۲۷۰/- - ۷۵۰/- شرائط ڈگری سول انجینئرنگ۔ سات سالہ تجربہ سرکاری ملازمت عمر ۴۰ سال تک۔ آخری تاریخ درخواست ۱۲ ۳/۵۴۔

(۳) اسسٹنٹ ایگزیکٹو جسٹس۔ تنخواہ ۲۵۰/- - ۷۵۰ شرائط: زراعت کا گریجوایٹ۔ پانچ سالہ تجربہ۔ عمر ۱/۵۴ کو ۲۱ تا ۳۵ آخری تاریخ درخواست ۱۵ ۳/۵۴ (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو پاکستان ٹائمز ۲/۵۴ ۱۵!)

(4) Veterinary Scholarships

سندھی مسلم میٹرک پاس امیدواروں سے ۳۱ مارچ ۱۹۵۴ء تک وٹرنری تعلیم کے لئے جو لاہور کے وٹرنری کالج میں ۴½ سال کی ہے۔ ساٹھ روپے ماہوار کے وظائف کے لئے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ گریجوایٹ ہونے پر پانچ سال سرکاری ملازمت کی شرط ہے۔ وٹرنری اسسٹنٹ سرجن کو ۱۲۰ - ۸ - ۱۶۰ روپے ابتدائی تنخواہ صوبہ سندھ میں ملتی ہے۔ الاؤنس اس کے علاوہ۔ عمر ۱۵ تا ۲۳ سال شرط ہے۔ نمونہ درخواست و تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو ڈان مورخہ ۲/۵۴ ۱۴ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

(5) Royal Pakistan Airforce Commissioning in General Duties (Pilot) Branch

کمیشن کے خواہشمند امیدواران کو چاہیئے۔ کہ نزدیک کے آر۔ پی۔ اے۔ ایف ریکروٹنگ آفیسر صاحب کو اپنی درخواست اعدادً ۲۷ ۳/۵۴ تک پیش کریں۔ شرائط غیر شادی شدہ۔ ۱ ۵/۵۴ کو عمر ۱۷ تا ۲۱ الف۔ اے پاس یا میٹرک فرسٹ ڈویژن و سائنس (پاکستان ٹائمز ۱۶ ۲/۵۴) (ناظر تعلیم و تربیت)

حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے دَور میں جماعت احمدیہ کی شاندار مالی قربانیاں

(از جناب شیخ عبد الحمید صاحب عاجز ناظر بیت المال قادیان)

ہر وہ شخص جو جماعت احمدیہ کے تاریخی پس منظر سے کچھ واقفیت رکھتا ہے۔ اسے معلوم ہے۔ کہ مارچ ۱۹۱۴ء کا مہینہ احمدیت کی تاریخ میں ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول کی وفات پر نہ صرف بیگانوں نے جماعت کے ختم ہو جانے کے خواب دیکھے۔ بلکہ خود جماعت کے اندر ایک بہت بڑا فتنہ ظاہر ہوا۔ مگر اللہ تعالےٰ نے اپنے وعدوں کے مطابق اس اولوا لعزم خلیفہ اور مصلح موعود کی قیادت میں جماعت کی ہر رنگ میں حفاظت اور دستگیری فرمائی۔ اور اسے ہر قسم کے اندرونی اور بیرونی فتنوں سے محفوظ رکھا۔ بلکہ جماعت پر ہر صبر آزما دَور اور ہر نازک مرحلہ پر اللہ تعالےٰ کی تائید اور نصرت کا ایک روشن نشان ثابت ہوا۔ اور اس کے تفصلات سے ہر آنے والے امتحان کا دن جماعت کے لئے نئی ترقیات کی راہیں کھولنے کا موجب بنا۔

ابتدائی دَور

جب حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسند خلافت پر رونق افروز ہوئے، تو اس وقت مالی اعتبار سے بھی جماعت کی حالت نہایت خستہ تھی۔ اور خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان خالی تھا۔ بیرونی اور اندرونی مخالفتوں کے نازک دور میں بے انتہا ذمہ داریوں کا بارِ گراں اس موعود خلیفہ کے لئے چشم براہ تھا۔ آپ کی قوتِ قدسیہ اور حسنِ انتظام سے وہ بیج جس کی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تخم ریزی کی تھی۔ نہایت شان و شوکت کے ساتھ بڑھا۔ پھلا۔ اور پھولا۔ اور اب اس کی پوزیشن حضرت مصلح موعود کے وقت میں ایک تناور اور مضبوط درخت کی طرح ہو چکی ہے۔ جس کی شاخیں شمال و جنوب اور مشرق و مغرب کی طرف پھیل چکی ہیں۔ جس کا اعتراف سلسلہ کا بڑے سے بڑا دشمن بھی کرنے پر مجبور ہے۔

حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے عہدِ خلافت میں جو ترقیات جماعت کو حاصل ہوئیں۔ اور جو ہو رہی ہیں۔ ان کی تفصیلات بیان کرنے کے لئے ایک دفتر درکار ہے۔ حضور نے جماعت کی تعلیم و تربیت۔ تبلیغ و اشاعت۔ تالیف و تصنیف اور سلسلہ کی ہر قسم کی قومی ضرورت کے لئے جب کبھی بھی تحریک فرمائی تو جماعت نے بشاشتِ قلب کے ساتھ اس پر لبیک کہا۔ اور مخلصین جماعت نے ہمیشہ عملی طور پر اس کا ثبوت دیا۔ کہ وہ دراصل دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے اور اپنے مطاع و امام کے اشارے پر ہر قسم کی قربانی پیش کرنے کے لئے تیار ہیں۔

صدر انجمن احمدیہ کے علاوہ حضور نے نظارتوں کا بھی سلسلہ قائم فرمایا۔ تاکہ جماعت کے کاموں کو باقاعدگی اور تنظیم سے سرانجام دیا جائے۔ اور جماعت کی ترقی کا کوئی پہلو پیچھے نہ رہے۔

بجٹ

حضور کے عہد سعادت میں جماعت کی ضروریات اور اس کے مقابل پر آمد کا جائزہ لے کر باقاعدہ بجٹ کا سلسلہ شروع ہوا۔ اور پھر جماعت کے نمائندوں کی موجودگی میں مجلس شوریٰ میں بجٹ کی تکمیل و منظوری کا کام ہونے لگا۔ تاکہ بیرونی احمدی احباب کو جماعتی ضروریات کا کما حقہٗ علم ہو سکے۔ اور وہ ان ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اپنی ذمہ داریوں کو اچھی طرح محسوس کر سکیں۔ حضور نے جن کلمات میں اور جس انداز سے جماعت کو مالی قربانیوں کا احساس دلا کر ایک اعلیٰ معیار پر لانے کی تلقین فرمائی۔ اس کا نتیجہ نہایت بابرکت ہوا۔ اور ہوتا ہے۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ ہوتا رہے گا۔

مالی تحریکات

مالی تحریکات کے سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے چند ارشادات کے اقتباسات کو ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ

"یاد رکھو۔ مجھے روپیہ کی ضرورت نہیں۔ میں اپنے لئے تم سے کچھ نہیں مانگتا۔ میں خدا کے لئے اس کے دین کی اشاعت کے لئے تم سے مانگ رہا ہوں۔ اگر تم چندے میں حصہ نہیں لوگے تو خدا خود اپنے دین کی ترقی کے سامان کرے گا۔ مگر میں اس سے ڈرتا ہوں۔ کہ تم دین کی ترقی میں حصہ نہ لے کر گنہگار نہ بنو۔ پس میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں۔ کہ تم اس موقعہ کو غنیمت سمجھو۔ اور خدمتِ اسلام کے لئے اپنے مالوں کو قربان کر دو۔ جو شخص تکلیف اٹھا کر اس خدمت میں حصہ لے گا۔ میں اس کو یہ بتا دینا چاہتا ہوں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام یہ دعا کر چکے ہیں۔ کہ اے خدا جو تیرے دین کی خدمت میں حصہ لے۔ تو اس پر اپنے فضلوں کی بارش نازل فرما۔ اور آفات و مصائب سے اسے محفوظ رکھ۔ پس وہ شخص جو اس میں حصہ لے گا۔ اسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس دعا سے بھی حصہ ملے گا۔ اور پھر میری دعاؤں میں بھی حصہ دار ہوگا۔ ...... جو لوگ زیادہ حصہ لے سکتے ہیں۔ انہیں میں کہتا ہوں۔ کہ میری حدبندیوں کو نہ دیکھو۔ خدا تعالےٰ کے پاس غیر محدود ثواب ہیں۔ اگر تم زیادہ قربانی کرو گے تو زیادہ ثواب کے مستحق ہوگے۔" (الفضل ۱۷ر جنوری ۱۹۲۰ء)

اور یہ بھی فرمایا۔ "ایک اور فرض جس کی طرف میں جماعت کے دوستوں کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ وہ وصیت کا مسئلہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لکھا ہے۔ کہ وصیت ایمان کی آزمائش کا ذریعہ ہے۔ اور وہ اس کے ذریعہ دیکھنا چاہتا ہے۔ کہ کون سچا مومن ہے اور کون نہیں۔ ہماری جماعت اس وقت لاکھوں کی تعداد میں ہے۔ مگر وصیت کرنے والے دو تین ہزار ہیں۔ حالانکہ وصیت ایک ایسی چیز ہے۔ جو یقینی طور پر خدا کا مقرب ہونا ظاہر کرتی ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ مومن ہی وصیت کرتا ہے۔ لیکن اس میں بھی شبہ نہیں کہ اگر کسی شخص میں کمزوریاں بھی پائی جاتی ہیں۔ تو جب وہ وصیت کرے۔ تو اللہ تعالےٰ اپنے وعدوں کے مطابق کہ بہشتی مقبرہ میں صرف جنتی مدفون ہوں گے۔ اس کے اعمال کو درست کر دیتا ہے۔ پس وصیت اصلاح نفس کا زبردست ذریعہ ہے۔ کیونکہ جو بھی وصیت کرے گا۔ اگر وہ ایک وقت میں جنتی نہیں۔ وہ بھی جنتی بنا دیا جائیگا۔"

(خطبہ فرمودہ ۲۴ر ستمبر ۱۹۲۸ء)

اور بجٹ کی رقم کو بہرحال پورا کرنے کی تاکید کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا:۔

"یاد رکھنا چاہیئے۔ بجٹ کو پورا کرنا مجھ پر احسان نہیں۔ نہ سلسلہ پر احسان ہے۔ نہ خدا پر احسان ہے۔ جو.... خدا کے دین کی خدمت کے لئے کچھ دیتا ہے۔ وہ خدا تعالےٰ سے سودا کرتا ہے۔ اور اس سودے کو پورا نہ کرنے کی وجہ سے خدا کے نزدیک جواب دہ ہے۔ اور جس قدر کمی رہتی ہے۔ وہ اس کے نام بقایا ہے۔ اگر وہ اس دنیا میں ادا نہیں کرتا۔ تو جب خدا تعالےٰ کے سامنے پیش ہوگا۔ خدا تعالےٰ فرمائے گا۔ جاؤ جہنم میں بقایا ادا کر کے آؤ"

تحریکات پر مخلصین کا لبیک

حضور کے ان ارشادات کی برکت سے مخلصین احباب نے اپنا سب کچھ خدا کی راہ میں پیش کر دیا۔ سست اور کمزور قلوب میں ایک بیداری اور زندگی پیدا ہوئی۔ اور انہوں نے اپنی کوتاہیوں کے ازالہ کی فکر کی۔ غرضیکہ سلسلہ کی ضروریات کو اللہ تعالےٰ جماعت کے احباب کی غیر معمولی قربانیوں کے ذریعہ پوری کر رہا ہے۔ اور کرتا چلا جائیگا۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ جماعت احمدیہ غرباء کی جماعت ہے۔ لیکن اس کے غریب افراد کی قربانیاں جو وہ تکلیف اٹھا کر محض اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کی خاطر کر رہے ہیں۔ نے ایسی مثالیں قائم کی ہیں۔ جن کی مثال سوائے قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کے کسی اور دَور میں یا اس سے قبل کسی اور جماعت میں نہیں ملتی۔

مستورات کا نمونہ

عام لازمی چندہ کے علاوہ حضرت مصلح موعود نے تحریک فرمائی۔ کہ صرف عورتوں کے چندہ سے مرکز تثلیث میں مسجد تیار کی جائے گی۔ تو جماعت کی مستورات نے قربانی کا عظیم الشان نمونہ پیش کرتے ہوئے اپنے قیمتی زیورات تک حضور کے قدموں میں پیش کر دیئے۔ اور خدا کے فضل سے مسجد لندن کی تعمیر کا کام مکمل ہو گیا۔

متفرق تحریکات

منارۃ المسیح:۔ خدا کے قائم کردہ خلیفہ برحق نے جماعت کو بلایا۔ کہ آؤ منارۃ المسیح کے کام کی تکمیل کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لو۔ اس میں ہزاروں روپے مومنین کی جماعت نے پیش کئے۔ اور یہ کام تکمیل کو پہنچ گیا۔

توسیع مساجد

حضور نے مسجد مبارک و مسجد اقصیٰ کی توسیع کا اعلان فرمایا۔ تو جماعت کے پروانے لبیک لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھے۔

کالج

تعلیم الاسلام کالج کے لئے خاص چندہ کی تحریک کی گئی۔ تو مخلصین جماعت اس مطالبہ کو پورا کرنے کے لئے بشاشتِ قلبی کے ساتھ آگے بڑھے۔ اور یہ کام بھی غریب جماعت کے ذریعہ سے سرانجام پایا۔

وقف جائیداد

جب حضور نے غیر معمولی اور ہنگامی ضروریات کے لئے "حفاظت مرکز" کے چندہ کی تحریک فرمائی۔ تو غریب سے غریب فرد نے اس میں شامل ہو کر حضرت مصلح موعود کے ارشاد کی تعمیل کی سعادت حاصل کی۔ اور ہزاروں کی تعداد میں احباب نے اپنی تمام کی تمام جائیدادیں سلسلہ کے نام وقف کر دیں۔ چنانچہ حضور کے وقف کی تحریک کے ماتحت قادیان کے احمدیوں کے مکانات کا ننانوے فی صدی سلسلہ کی ضروریات کے لئے وقف شدہ ہے۔ حضور مختلف مواقع پر مختلف ضروریات سلسلہ کے ماتحت جماعت کو مالی قربانیوں کے لئے بلاتے رہے۔ اور جماعت کی تاریخ میں کوئی ایسا موقع نہیں۔ جبکہ حضور کی ارشاد فرمودہ تحریک نمایاں طور پر کامیاب نہ ہوئی ہو۔ ("بدر" قادیان)

دعائے مغفرت

چودھری محمد یعقوب صاحب کی اہلیہ فوت ہو گئی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ پسماندگان کو اللہ تعالےٰ صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور مرحومہ کو جوارِ قرب میں جگہ دے

خاکسار چودھری رحمت اللہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ

چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین کی شادی اور دعوت ولیمہ

مورخہ ۱۲ فروری بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر جناب میاں عبد الرحیم احمد صاحب کے مکان سے مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین کی برات روانہ ہوئی جس میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ ربہ نے صحابہ کرامؓ اور بزرگان سلسلہ کو مدعو کیا تھا اور لڑکی والوں کی طرف سے حضرت سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو مدعو کیا گیا تھا۔

مغرب سے کچھ قبل حضور پُرنور قریشی محمد سخی صاحب ہیڈ ماسٹر ہائی سکول نوور شہ عباس ریاست بہاولپور کے مکان واقعہ محلہ دار الرحمت پر تشریف فرما ہوئے جہاں پہلے ہی سے عورتوں اور مردوں کی ایک کثیر تعداد موجود تھی علاوہ ازیں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اکثر افراد بھی موجود تھے حضور پُرنور نے دعا فرمائی جس کے بعد رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی۔

دوسرے روز مورخہ ۱۳ فروری بروز ہفتہ بوقت بارہ بجے دوپہر چوہدری صاحب موصوف کی دعوت ولیمہ عمل میں آئی۔ اس موقعہ پر مردوں کو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ ربہٗ کی طرف سے مدعو کیا گیا۔ اور عورتوں کو صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ بیگم جناب میاں عبد الرحیم احمد صاحب کی طرف سے بلایا گیا تھا۔ یہ دعوت جناب میاں عبد الرحیم احمد صاحب کے مکان کے وسیع احاطہ میں عمل میں آئی۔ اس موقعہ پر بھی حضور پُرنور نے ازراہِ شفقت تشریف لاکر دعوت کو رونق بخشی۔ اور کھانے سے قبل اور کھانے کے بعد دعا فرمائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو بابرکت کرے۔ آمین

(نائب وکیل التبشیر ربوہ)

اعلان دار القضاء

محترمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ ونگ کمانڈر عبد الحی صاحب نے بذریعہ شیخ عبد الحق صاحب ربوہ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی ظفر محمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ احمد نگر ضلع جھنگ کے خلاف مبلغ -/۲۱۳ روپے بابت تعاونی کمیٹی کا مطالبہ کیا ہوا ہے۔ چونکہ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ موصوفہ سے معمولی طریق پر جواب موصول نہیں ہو سکا۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ پندرہ یوم کے اندر اندر مذکورہ مطالبہ کا جواب ارسال فرمائیں۔ اور بتاریخ ۳/۴ ۔ ۲ بوقت ۱۰ بجے صبح اصالتاً یا بذریعہ بلا اجرت باقاعدہ مختار کی پیروی کے لئے دار القضاء ربوہ میں تشریف لائیں۔ ورنہ زیر دفعہ ۶۲ بہر حال سماعت کی جائے گی۔ (۲) محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ والدہ مولوی محمد سلیم صاحب فاضل مبلغ سلسلہ کے زیر انتظام قادیان میں ایک تعاونی کمیٹی جاری تھی۔ اس کے متعلق بعض ممبروں نے اپنی رقوم کے حصول کے لئے دعاوی دائر کر رکھے ہیں۔ اب اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جن دیگر ممبروں کی کوئی رقم اس تعاونی کمیٹی سے واجب الوصول ہے۔ وہ ایک ماہ کے اندر اندر درخواست معہ تفصیل رقم بھیجدیں ورنہ بعد میں اُن کی کوئی شکایت مسموع نہ ہوگی (۲) معلوم ہوا ہے کہ بعض ممبروں نے اپنا حصہ کسی دوسرے کے پاس فروخت کر دیا تھا۔ ایسے ممبر ازراہ اطلاع دیں۔ کہ کن کے نام انہوں نے اپنا حصہ فروخت یا منتقل کیا تھا معہ تفصیل حصہ وغیرہ (۳) جن ممبروں نے کمیٹی وصول کر لی ہوئی ہے۔ وہ ازراہِ کرم وصول کردہ رقم اور اپنے موجودہ ایڈریس سے اطلاع دیں (۴) ہر اطلاع دینے والا یہ بھی اطلاع دے۔ کہ یہ کمیٹی کس کے نام پر تھی۔ (قاضی سلسلہ احمدیہ ربوہ پاکستان)

درخواست ہائے دعا

مبارک احمد صاحب پسر میاں عبد المجید صاحب آف لاہور بیمار ہیں۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں (۲) میرے والد میاں فیض الدین صاحب (آباد ان) کے کلائی پر چوٹ آئی تھی ہڈی میں خرابی آگئی ہے۔ اس لئے اپریشن کرانا پڑے گا۔ بزرگان سلسلہ سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ (خاکسار عبد الستار احمد نگر) (۳) ہمرداد عبد القادر صاحب کارکن دار الضیافت صدر انجمن احمدیہ ربوہ امسال میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب اُن کی کامیابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمادیں۔ (بشیر الدین احمد سامی حلقہ صدر کراچی)

فوراً اطلاع دیں!

محمد عادل خان صاحب اکوٹنٹ کنزی فیکٹری سندھ ۵ دسمبر ۱۹۵۳ء سے غیر حاضر ہیں۔ وہ جہاں کہیں بھی ہوں اس اعلان کو پڑھتے ہی فوراً دفتر ہذا میں رپورٹ کریں۔ نیز اگر کسی اور صاحب کو ان کے پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید)

پتہ مطلوب ہے

راجہ عطاء اللہ خان صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ماڑی پور ریاست کشمیر جو ۱۹۵۲ء میں حکیم فتح محمد شاہ صاحب راولپنڈی کے پاس مقیم تھے کا موجودہ ایڈریس درکار ہے جو دوست ان کے موجودہ ایڈریس سے آگاہ ہوں وہ نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ یا اگر خود وہ یہ اعلان پڑھیں۔ تو دفتر ہذا کو اطلاع دیں

(نظارت بیت المال)

صیغہ نشر و اشاعت ربوہ کا شائع کردہ لٹریچر

صیغہ نشر و اشاعت ربوہ میں مندرجہ ذیل کتب موجود ہیں۔ ان کی قیمت اشاعت کی غرض سے لاگت کے قریباً برابر رکھی گئی ہے۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں منگوا کر فائدہ حاصل فرمائیں۔

کتاب	قیمت	مصنف
تحفۃ الندوۃ	۲ ر فی نسخہ	تصنیف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے	۱ ر "	تصنیف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
قیام پاکستان اور ہماری ذمہ داریاں	۴ ر "	" حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ
ختم نبوت کی حقیقت	۱۲ ر "	" مکرم مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے
اچھی مائیں	۳ ر "	" " " "
تربیت اولاد کے دس سنہری گُر	۳ ر "	" " " "
حیات احمد حصہ ... کاغذ عمدہ / عام کاغذ	۸ ر / ۴ ر "	تصنیف مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ
قیام پاکستان اور جماعت احمدیہ	۴ ر "	" مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس
What is Ahmadiyyat	۸ ر "	" حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
Why I believe in Islam	۱ ر "	" " " "

نیز سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تحقیقاتی عدالت میں بیان چھپ رہا ہے قیمت فی نسخہ ۲۰ ر جلد منگوا لیں۔ (نائب ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

زکوٰۃ کا امام وقت کے پاس آنا ضروری ہے

اسلام نے زکوٰۃ کا فریضہ انفرادی نہیں۔ بلکہ جماعتی فریضہ قرار دیا ہے۔ جس کے معنی یہ ہیں۔ کہ کوئی مسلم از خود زکوٰۃ اپنی منشاء کے مطابق تصرف میں نہیں لا سکتا۔ بلکہ اسلامی بیت المال میں پہنچانا اس کا فرض ہے۔ اور امام وقت کی ہدایات کے مطابق زکوٰۃ تقسیم کیا جانا ضروری ہے۔

سب جگہوں اور مقامات کی زکوٰۃ مرکز اسلام میں جمع ہونی چاہیئے۔ اور وہاں سے مستحقین میں تقسیم ہونی چاہیئے۔ اس طریق اور نظام کا بہت بڑا فائدہ یہ ہے۔ کہ زکوٰۃ ادا کرنے والے ریاکاری سے محفوظ رہتے ہیں اور زکوٰۃ لینے والے قوم کے افراد کے سامنے کسی رنگ میں شرمندہ نہیں ہوتے۔ کیونکہ کوئی خاص فرد ان کو اپنے ذاتی مال میں سے یہ رقم نہیں دے رہا۔ بلکہ خدا تعالیٰ کا قائم کردہ نظام یہ اموال اُن میں تقسیم کرتا ہے اور نظام کو ایک جماعتی حیثیت حاصل ہے۔ کسی فرد کا شخصی دخل اس میں نہیں۔

پس اسلام کا مقرر کردہ طریق زکوٰۃ دینے والے کے لئے قرب الٰہی کے حصول کی راہ پیدا کرتا ہے اور زکوٰۃ لینے والے کو احساس شرمندگی اور اپنی لاچاری پر افسوس سے محفوظ کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اسلامی نقطہ نگاہ سے بغیر نظام کے زکوٰۃ ادا کرنے والے کی زکوٰۃ ادا نہیں ہوتی۔ جماعت احمدیہ کے لئے مقام مسرت ہے۔ کہ ان کا نظام خلافت پر قائم ہے۔ اور اسلام کے قرون اولیٰ کی طرح یہاں بیت المال اور سلسلہ خلافت موجود ہے۔ پس ہر وہ شخص جس کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے نصاب بنایا ہو کا فرض ہے۔ کہ وہ زر زکوٰۃ مرکز بھجوا کر سرخروئی حاصل کرے

(نظارت بیت المال ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

گذشتہ سال کے وسط میں مجالس کی طرف سے رپورٹوں کے بھجوانے میں کچھ باقاعدگی دکھائی گئی مگر سالانہ اجتماع کے بعد سے رفتار بہت سست پڑ گئی ہے۔

مجالس یاد رکھیں کہ انہیں ہر کام میں استقلال کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔ اس سلسلہ میں اس امر کا انتظار نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ مرکز سے یاددہانی آتی ہے۔ بلکہ خود بخود بروقت رپورٹ بھجوانی چاہیئے۔ اسی سے ہی مرکز اندازہ لگا سکتا ہے۔ کہ مجالس کس حد تک بیدار ہیں اور کس حد تک اپنے پروگرام کو پورا کر رہی ہیں۔

پس ان سطور کے ذریعہ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنی ماہانہ رپورٹ ہر ماہ کی دس تاریخ تک مرکز میں بھجوا دیا کریں۔ (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میری والدہ صاحبہ محترمہ لطیف النساء زوجہ اوّل سید علی احمد صاحب دختر مولوی امام علی خان صاحب مرحومؓ کی صاحبزادی تھیں مورخہ ۲۴ کو دس بجے شب بعارضہ فالج سات یوم بیمار رہ کر حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ میں انتقال فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ اور صحابیہ تھیں۔ لہٰذا نعش کو ربوہ لے جا کر مورخہ ۲/۱۶ بعد نماز خاص صحابہ میں بطور امانت سپردِ خاک کر دیا گیا۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (سید اعجاز احمد شاہ عفی عنہ انسپکٹر بیت المال ربوہ ضلع جھنگ)

مارچ ۱۹۵۷ء میں

آپ کی قیمت اخبار ختم ہے۔ مہربانی فرماکر قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوادیں۔ رقم جلد آنے پر پرچہ جاری رہ سکتا ہے۔ وی پی کا انتظار نہ کریں۔ وی۔ پی کا خرچہ آپ پر پڑیگا۔ وی۔ پی کی رقم دیر سے ملتی ہے۔

(مینیجر)

۲۳۶۸۷	چوہدری سلطان علی صاحب	۴ مارچ ۵۷ء
۲۲۳۲۰	ڈاکٹر نذیر حسین صاحب	۳ مارچ ۵۷ء
۲۵۰۴۲	ایم رشید احمد صاحب	۱۰ مارچ ۵۷ء
۲۳۹۴۸	منشی نتھے خانصاحب	۵ مارچ ۵۷ء
۲۴۷۲۷	چوہدری حیات محمد صاحب	۵ مارچ ۵۷ء
۲۵۴۶۲	چوہدری عنایت اللہ خانصاحب کاہلوں	۵ مارچ ۵۷ء
۳۴۱۶	خانصاحب مبارک علی خانصاحب	۶ مارچ ۵۷ء
۲۵۰۱۲	چوہدری عبدالوحید خانصاحب	۵ مارچ ۵۷ء
۲۵۱۷۴	شیخ محمد اسمٰعیل صاحب	۶ مارچ ۵۷ء
۲۲۶۹۳	ملک عبدالمجید خانصاحب	۷ مارچ ۵۷ء
۲۵۱۴۳	چوہدری نور محمد صاحب	۸ مارچ ۵۷ء
۱۹۴۹۴	مرزا سیف اللہ صاحب	۷ مارچ ۵۷ء
۲۵۲۷۰	چوہدری عبدالسلام صاحب	۸ مارچ ۵۷ء
۱۳۶۴	نواب الدین صاحب	۸ مارچ ۵۷ء
۲۲۵۷۳	چوہدری محمد حنیف صاحب	۸ مارچ ۵۷ء
۲۴۹۹۵	ملک عبدالجبار صاحب	۸ مارچ ۵۷ء
۱۴۸۱۳	محمد ضیاء اللہ صاحب	۱۱ مارچ ۵۷ء
۲۲۴۸۷	ڈاکٹر محمد سعید صاحب	۲۵ مارچ ۵۷ء
۲۲۸۵۹	افتخار علی صاحب	۱۰ مارچ ۵۷ء
۲۴۰۳۳	شیخ فضل حق صاحب	۱۱ مارچ ۵۷ء
۲۳۱۹۹	چوہدری رسول بخش صاحب	۱۱ مارچ ۵۷ء
۲۵۰۶۳	مصلح الدین صاحب	۱۱ مارچ ۵۷ء
۲۵۱۱۵	حوالدار کلرک محمد اسمٰعیل صاحب	۱۲ مارچ ۵۷ء
۲۵۲۳۶	منشی محمد ابراہیم	۱۰ مارچ ۵۷ء
۲۵۲۳۳	محمد تقی صاحب	۱۵ مارچ ۵۷ء
۲۵۱۷۷	حکیم محمد لطیف صاحب	۱۱ مارچ ۵۷ء
۲۵۷۳۴	میجر اقبال حسین صاحب	۱۲ مارچ ۵۷ء
۲۴۳۹۳	ملک نبی محمد صاحب	۱۳ مارچ ۵۷ء
۲۵۲۰۵	مظفر حسین صاحب	۱۳ مارچ ۵۷ء
۲۵۲۹۱	ماسٹر محمد ابراہیم صاحب شاد	۱۴ مارچ ۵۷ء
۲۵۴۱۶	چوہدری عبدالغنی صاحب	۱۳ مارچ ۵۷ء
۱۹۹۱۴	ایف ڈی پال صاحب	۱۵ مارچ ۵۷ء
۲۲۴۸۵	چوہدری رشید احمد صاحب	۱۴ مارچ ۵۷ء
۲۴۷۴۰	شمس الدین صاحب	۱۴ مارچ ۵۷ء
۲۵۱۳۰	احمدیہ دار التبلیغ	۱۴ مارچ ۵۷ء
۱۵۵۲۵	میاں عزیز حسین صاحب	۱۴ مارچ ۵۷ء
۱۵۷۲۳	ڈاکٹر عبدالمجید خانصاحب	۱۵ مارچ ۵۷ء
۲۱۳۲۴	حکیم رحیم بخش صاحب	۱۵ مارچ ۵۷ء
۲۲۷۰۹	میاں غلام محمد صاحب	۱۵ مارچ ۵۷ء
۲۴۳۳۶	محمد اشرف خانصاحب	۱۵ مارچ ۵۷ء
۲۵۲۷۶	چوہدری عبدالحکیم صاحب	۱۵ مارچ ۵۷ء
۲۵۲۶۳	سیکرٹری صاحب ینگ ریڈرز	۵ مارچ ۵۷ء
۲۳۷۱۲	ڈاکٹر سردار علی صاحب	۱۶ مارچ ۵۷ء
۲۴۴۴۸	ایم عبدالقادر صاحب	۱۶ مارچ ۵۷ء
۲۵۴۲۵	مرزا اعظم بیگ صاحب	۱۷ مارچ ۵۷ء

۲۴۰۰۹	میاں محمد اکبر صاحب	۱۵ مارچ ۵۷ء
۲۵۱۸۵	چوہدری محمد اشرف صاحب	۱۷ مارچ ۵۷ء
۲۵۲۷۸	میاں محمد حسین صاحب	۱۷ مارچ ۵۷ء
۲۳۸۲۵	چوہدری محمد حسین صاحب	۱۶ مارچ ۵۷ء
۲۰۶۲۲	میاں برکت علی صاحب	۱۸ مارچ ۵۷ء
۲۴۴۰۳	موسیٰ رضا صاحب منگلور	۲۸ مارچ ۵۷ء
۲۴۶۷۸	چوہدری نور محمد صاحب	۱۹ مارچ ۵۷ء
۲۵۲۸۰	چوہدری علی احمد صاحب	۱۹ مارچ ۵۷ء
۲۵۲۷۹	انجمن احمدیہ کھنڈر بارو	۱۹ مارچ ۵۷ء
۲۱۶۰	میاں محمد ابراہیم صاحب	۲۰ مارچ ۵۷ء
۲۵۴۶۱	چوہدری بشیر احمد صاحب	۸ مارچ ۵۷ء
۲۵۲۶۱	میاں محمد وارث صاحب	۲۱ مارچ ۵۷ء
۲۵۳۶۲	ایم شمس الدین صاحب	۲۱ مارچ ۵۷ء
۲۳۸۰۱	میاں محمد امین صاحب	۲۷ مارچ ۵۷ء
۲۵۲۸۴	ملک احمد صاحب اعجاز	۲۷ مارچ ۵۷ء
۲۵۴۹۰	چوہدری سردار خانصاحب	۲۷ مارچ ۵۷ء
۲۴۷۰۴	چوہدری صادق علی صاحب	۲۸ مارچ ۵۷ء
۲۵۴۶۰	میاں مقبول احمد صاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء
۲۴۹۳۳	حکیم محمد ابراہیم صاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء
۲۵۰۹۷	ڈاکٹر شیر محمد خان صاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء
۲۵۳۰۶	ماسٹر اللہ بخش صاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء
۲۵۳۶۸	ظریف اللہ صاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء
۲۵۳۶۹	چوہدری برکت علی صاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء
۲۵۳۷۱	ملک عبدالرحمٰن صاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء
۲۵۳۷۶	چوہدری محمد حسین صاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء
۲۵۳۷۸	ڈاکٹر سعید احمد صاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء
۲۵۳۸۷	چوہدری اللہ دتا صاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء
۲۵۳۹۲	بھائی خیر محمد صاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء
۲۸۷۱	الحاج خان بہادر ملک صاحب خان نون	۳۱ مارچ ۵۷ء
۴۰۰۸	چوہدری فتح محمد صاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء
۴۱۲۳	کرنل چوہدری نظام الدین صاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء
۵۳۰۶	ایچ۔ اے لطیف صاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء
۵۷۴۳	چوہدری محمد شریف صاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء
۶۷۴۵	غلام سرور صاحب درانی	۳۱ مارچ ۵۷ء
۹۸۵۶	عزیز محمد خانصاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء
۱۰۸۷۶	ڈاکٹر شیخ احمد دین صاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء
۱۱۶۳۲	ڈاکٹر ایم نسیم صاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء
۱۷۱۲۳	فضل محمد صاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء
۱۷۴۲۹	کیپٹن منظور الحسن صاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء
۱۹۸۶۷	چوہدری محمد شفیع صاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء
۲۰۶۹۶	حکیم عبدالرحمٰن صاحب شمس	۳۱ مارچ ۵۷ء
۲۰۷۵۷	چوہدری غلام احمد صاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء
۲۱۲۷۰	شیخ رحمت اللہ صاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء
۲۱۶۰۹	ڈاکٹر حبیب اللہ صاحب بوجینیتی	۳۱ مارچ ۵۷ء
۲۱۹۴۴	چوہدری محمد حسن صاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء

حکومت ایران علامہ کاشانی اور دیگر ریاکار شورش پسندوں کا نفوذ ختم کردے گی

تہران ۲۲ر فروری۔ ایران کے مذہبی پیشوا علامہ آیت اللہ کاشانی نے جنرل فرزان گاں کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں اس امر کی قوی امید تھی۔ لیکن وہ کسی چیز کو خاطر میں نہیں لائیں گے۔ گورنمنٹ جو چاہتی ہے کر کے دیکھ لے۔ میں اس سے قبل کئی وزرائے اعظموں کا تختہ الٹ چکا ہوں۔ مثلاً ۱۹۴۹ء میں عبدالحسین قتل ہوئے ۱۹۵۱ء میں علی رزم آرا تمام ہوئے، قوام السلطنت کے بعد مصدق کا دور آیا۔ اور اب وہ بھی بغاوت کے الزام میں محبوس ہیں اور اب زاہدی کی باری ہے۔

کاشانی نے کہا کہ انہوں نے ۱۸ر فروری کو اقوام متحدہ کے نام خط میں ایرانی انتخابات میں غیر ملکی مداخلت کا الزام ٹھوس حقائق کے پیش نظر عائد کیا ہے۔ ہر شخص جانتا ہے کہ انتخابات میں کس قسم کی پابندیاں تھیں۔ اور کس طرح آدمیوں کو قید کیا گیا اور پیٹا گیا۔ جنرل فرزان گاں نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ انہیں حکومت کی طرف سے اختیار دیا گیا ہے کہ وہ انتخابات اور تیل کے مسئلہ کے بارے میں ملّا کاشانی کے الزامات کی تردید کر دیں آپ نے کہا کہ سابقہ انتخابات کے دوران میں جب عوام پر سختیاں کی گئیں تو اس وقت کاشانی صاحب بالکل خاموش رہے۔ حکومت ایران قطعی طور پر ایرانی تیل کا مسئلہ ایرانی عوام کی مرضی کے مطابق حل کرنا چاہتی ہے۔ اور اس نے عزم کر لیا ہے کہ وہ کاشانی اور اسی قبیل کے دیگر شورش پسند اور ریاکار راہنماؤں کا نفوذ ختم کر دے گی یہ لوگ اگر باغی نہیں تو کم از کم ایران کے دشمنوں کے اشارہ پر چل رہے ہیں۔ ترجمان نے آخر میں کہا کہ کاشانی اور اسی نوع کے دیگر شورش پسندوں کی موجودہ سرگرمیاں ملکی مفاد کے بجائے۔ ذاتی مفاد کی آئینہ دار ہیں۔

بنکاک میں ایشیائی ممالک کی کانفرنس ختم ہو گئی

ڈھاکہ ۲۲ فروری۔ ڈاکٹر ایس ایم علی بنکاک میں افزائش نسل حیوانات کی دس روزہ ایشیائی ممالک کی کانفرنس میں پاکستان کی نمائندگی کے فرائض انجام دینے کے بعد واپس آگئے۔ آپ نے اس کانفرنس کے کئی اجلاسوں کی صدارت کی اور کئی ایک مقالات پڑھے۔ اس کانفرنس میں حیوانات میں پھیلنے والی مختلف بیماریوں کے اسباب اور ان کی روک تھام کی تدابیر پر غور کیا گیا۔

۲۲۰۸۳	سید حبیب الرحمٰن صاحب	۳۱ مارچ ۵۷ء
۲۳۳۷۹	سید خادم حسین صاحب	″
۲۳۵۱۰	مولوی میراں بخش صاحب	″
۲۳۵۷۳	ملک نذیر احمد خانصاحب	″
۲۵۲۴۴	سید صمصام الدین صاحب	″
۲۳۷۴۷	قریشی غلام سرور صاحب	″
۲۴۰۱۹	محمد صاحب	″
۲۵۴۷۹	خواجہ محمود احمد صاحب	″
۱۶۶۵۶	میاں تصدق محمد صاحب	″
۲۰۹۴۶	چوہدری عبدالمومن صاحب	۱۴ اپریل ۵۷ء
۲۰۸۹۱	شیخ عبدالرحمٰن صاحب	۶ ″ ″
۲۱۲۴۲	رحمان پنساری سٹور	۴ ″ ″
۲۵۳۹۷	پریذیڈنٹ صاحب لنگے گجرات	۷ ″ ″
۲۴۷۶۳	شیخ محمد عبداللہ صاحب	۸ ″ ″

مفتی اعظم بھوٹان کی طرف سے پاکستان اور ترکی کے معاہدہ کا خیر مقدم

کراچی ۲۲ر فروری۔ سرحدی قبائل کے مفتی اعظم صاحبزادہ عبدالمنان سکنہ بھوٹان شریف نے ایک اخباری بیان میں کہا ہے کہ قبائلی پاکستان اور ترکی کے معاہدہ کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ کیونکہ انہیں یقین ہے کہ اس معاہدہ کے طفیل عالم اسلام کے استحکام اور اتحاد میں مدد ملے گی۔ آپ نے کہا کہ پاکستان کو اس قسم کے معاہدے دیگر اسلامی ملکوں سے بھی کرنے چاہئیں قرآن کا حکم ہے کہ تمام مسلمان اتفاق سے رہیں۔ تمام اسلامی ملکوں کو چاہئیے کہ وہ پاکستان اور ترکی کی تقلید کرتے ہوئے آپس میں شیر و شکر ہو جائیں۔

پشاور میں نئے برطانوی ڈپٹی ہائی کمشنر

کراچی ۲۲ر فروری۔ پشاور میں برطانیہ کے ڈپٹی ہائی کمشنر مسٹر جی ڈبلیو ٹوری کو کینبرا میں برطانوی ڈپٹی ہائی کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ وہ مئی کے مہینہ میں آسٹریلیا میں اپنے فرائض سنبھال لیں گے۔ مسٹر ٹوری ۱۵ مارچ کو پشاور سے برطانیہ روانہ ہوں گے جہاں وہ اپنی رخصت گذاریں گے۔ کراچی میں برٹش ہائی کمیشن کے فرسٹ سکرٹری مسٹر ایم جے موائے نیہین ایم سی کو فی الحال مسٹر ٹوری کی جگہ کام کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

سندھ میں سوئی گیس کی راہ گذر

حیدرآباد ۲۱ر فروری معلوم ہوا ہے۔ کہ بلوچستان کے مقام سوئی سے کراچی جانیوالی گیس سندھ میں مندرجہ ذیل مقامات پر کام دے گی۔ یا یہاں سے زیر زمین گذرے گی۔ کنڈھ کوٹ۔ ٹھل۔ شکارپور سکھر۔ روہڑی۔ نواب شاہ۔ شہداد پور۔ ہالا حیدرآباد۔ کوٹڑی۔ حکومت سندھ نے ان علاقوں کی زمین کا کچھ حصہ پائپ کے لئے مخصوص کر دیا ہے۔

ری پبلکن پارٹی کے لیڈر نے پاکستان کو فوجی امداد دینے کی حمایت کا اعلان کر دیا

واشنگٹن ۲۲ر فروری امریکی سینٹ میں ری پبلکن پارٹی کے لیڈر سینیٹر ولیم نولینڈ نے اعلان کیا ہے کہ میں پاکستان کو فوجی امداد دینے کا حامی ہوں انہوں نے کہا کہ ایک عرصہ سے میں یہ سمجھتا ہوں کہ مشترکہ دفاع میں پاکستان کی شمولیت بہت ضروری ہے ایک سوال کے جواب میں آپ نے کہا کہ اگر بھارت بھی اس مشترکہ دفاع میں شامل ہونا چاہتا ہے تو اسے بھی فوجی امداد دی جا سکتی ہے۔

پاکستان کو امریکی فوجی امداد ملنے سے کشمیر کا مسئلہ ایک نئی صورت اختیار کر گیا ہے

نئی دہلی ۲۲ فروری: بھارت کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے آج پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے پھر اعلان کیا کہ وہ مقبوضہ کشمیر کی نام نہاد اسمبلی کے الحاق کے فیصلے کو مسترد نہیں کریں گے۔ پنڈت نہرو نے کہا۔ کہ پاکستان کو امریکہ سے فوجی امداد ملنے کی تجویز کے بعد کشمیر کا مسئلہ ایک نئی صورت اختیار کر گیا ہے۔ پنڈت نہرو نے کہا۔ کہ نہری پانی کا تنازعہ طے کرنے کے لئے واشنگٹن میں جو گفت و شنید ہو رہی تھی۔ اس میں کافی کامیابی ہوئی ہے۔ مگر ابھی تک مجھے اس کے قطعی نتائج کا علم نہیں ہوا۔ پنڈت نہرو نے کہا کہ مجھے وزیر اعظم پاکستان نے مشورہ دیا ہے کہ میں مقبوضہ کشمیر کی اسمبلی کا فیصلہ مسترد کر دوں لیکن الحاق کے اس فیصلہ کو تسلیم نہ کرنے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ پنڈت نہرو نے کہا۔ کہ بھارت نے کشمیر کے متعلق جو بین الاقوامی وعدے کر رکھے ہیں۔ اسمبلی کا فیصلہ ان میں حائل نہیں ہوگا۔ اور بھارت مناسب وقت آنے پر اپنے وعدے پورے کریگا۔ مگر یہ وعدے پورے کرنے سے پہلے مقبوضہ کشمیر کی حکومت سے بات چیت ضروری کی جائے گی۔

فوجی امداد کا تذکرہ کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا۔ کہ میں ابھی یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ یہ فوجی امداد کیا صورت اختیار کر جائے گی۔ انہوں نے مسٹر محمد علی کے اس بیان کا حوالہ بھی دیا۔ جس میں کہا گیا تھا۔ کہ امریکہ سے پاکستان کو فوجی امداد ملنے کے بعد کشمیر کا مسئلہ حل کرنا آسان ہو جائے گا۔ پنڈت نہرو نے کہا۔ کہ میری سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ فوجی امداد سے کشمیر کا تنازعہ کس طرح حل ہو سکتا ہے۔ یا تو یہ مطلب ہے کہ پاکستان فوجی کارروائی کرے گا۔ اور یا پھر بھارت پر کوئی دباؤ ڈالے گا۔ پنڈت نہرو نے کہا۔ کہ ہم اس معاہدہ کے اس لئے خلاف ہیں کہ اس سے عالمی کشیدگی میں اضافہ کر دیا جائے گا۔

خان عبدالغفار خان ۲۵ فروری کو لاہور جائینگے

نقل و حرکت کی آزادی کیلئے تحریری حکم کا انتظار

راولپنڈی ۲۲ فروری: خان عبدالغفار خان ۲۵ فروری کو راولپنڈی سے لاہور جائیں گے۔ انہوں نے بتایا ہے۔ کہ وہ صوبہ پنجاب میں اپنی نقل و حرکت کی آزادی کے سلسلے میں تحریری احکام کا انتظار کر رہے ہیں اگر ۲۴ یا ۲۵ فروری تک یہ احکام نہ پہنچے۔ تو ضلع کے حکام کے زبانی پیغام کے بھروسے پر وہ سرکٹ ہاؤس سے نکل کر وہ لاہور چلے جائیں گے۔ آپ اپنے سیاسی مستقبل کے متعلق ابھی تک خاموش ہیں۔ اور ہر سوال پر کہتے ہیں کہ میں انسانیت کی بہبودی میں تعاون کرونگا۔ اور انسانی خدمت گذاروں کا دوست ہوں۔

امریکہ اور پاکستان کے درمیان ایک اور معاہدہ

پاکستان کو ۳۵ لاکھ ڈالر کی امداد ملے گی

کراچی ۲۲ فروری: حکومت پاکستان اور حکومت امریکہ کے درمیان ایک انتہائی اہم معاہدہ ہوا ہے۔ جس کے تحت تونسہ بیراج کی اسکیم کے لئے حکومت امریکہ ۳۵ لاکھ ڈالر کی امداد دے گی۔ یہ اقوام متحدہ کے ادارہ خوراک و زراعت کے معاشی و فنی امداد کے پروگرام کے تحت اہم ترین معاہدہ ہے۔ تونسہ بیراج اسکیم کے مکمل ہونے پر پنجاب میں ۷ لاکھ ایکڑ زمین سیراب ہوا کرے گی۔ سیکرٹری وزارت امور اقتصادیات مسٹر سعید حسن اور خوراک و زراعت کے ادارے کے ڈائرکٹر مسٹر الف آر ڈل نے معاہدے پر دستخط کئے۔ حکومت پاکستان امریکی امداد کے علاوہ ... کروڑ روپے اس اسکیم پر خرچ کرے گی۔ مزید امریکی امداد کا انحصار آئندہ کے معاہدوں پر ہوگا۔ تونسہ بیراج ڈیرہ غازی خان کے مقام پر تعمیر ہوگا۔ اور اس کی تکمیل سے اس علاقے میں غلے کی پیداوار میں ایک لاکھ ۲۳ ہزار ٹن کا اضافہ ہوگا۔ حکومت اس علاقے میں سیراب ہونے والی زمین پر "بہتری ٹیکس" عائد کرے گی۔ جو ان لوگوں کو وصول ہوگا۔ جو اس زمین میں بستے ہیں۔

طیارہ گرنے سے بارہ افراد ہلاک و زخمی!

سنگاپور ۲۲ فروری: ہیانگ کے ہوائی مستقر سے ایک میل دور ایک برطانوی طیارہ گرنے سے دو آدمی ہلاک اور دس آدمی زخمی ہو گئے۔ یہ طیارہ ہانگ کانگ جا رہا تھا اس میں ۱۲ فوجی تھے۔ اور تین اسٹاف کے آدمی تھے جلتے ہوئے طیارے سے دس افراد کو کھینچ کر باہر نکالا گیا۔

مصری سفیر کی وزیر خارجہ پاکستان سے ملاقات

کراچی ۲۲ فروری: مصری سفیر ڈاکٹر عبدالوہاب عزام نے آج وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان سے ملاقات کی۔ مصری سفیر حال ہی میں قاہرہ سے واپس آئے ہیں۔

ترکی و پاکستانی معاہدہ پر برطانیہ کو خوشی ہوئی ہے

پارلیمنٹ میں وزیر خارجہ انتھونی ایڈن کا بیان

لندن ۲۲ فروری: برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر انتھونی ایڈن نے آج پارلیمنٹ میں لیبر پارٹی کے ایک ممبر کے سوال کا جواب دیتے ہوئے پاکستان اور ترکی کے مابین معاہدہ پر خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے اتحادی ترکی اور دولت مشترکہ کے رکن پاکستان کے درمیان قریبی تعلقات قائم ہونے پر برطانیہ کی حکومت کو بہت خوشی ہوئی ہے

کراچی ۲۲ فروری: سیلون کے وزیر خارجہ سر جان کوٹلاوالا جو غیر رسمی دوستانہ دورہ پر تشریف لائے ہیں۔ آج صبح پاکستان کے وزیر اعظم محمد علی سے ملاقات کی۔ اس کے بعد آپ نے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان سے ملاقات کی برمی ناظم الامور مسٹر یو پی کی وزیر خارجہ کے ہمراہ رہے

کشمیر کا مسئلہ بھارت سے جنگ کئے بغیر بھی طے ہو سکتا ہے

کراچی ۲۲ فروری۔ وزیر اعظم محمد علی نے آج توقع ظاہر کی۔ کہ بھارت سے پاکستان کی جنگ کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی۔ کہ مسئلہ کشمیر بغیر جنگ کے طے ہو جائیگا۔ کیا یہ مسئلہ بغیر جنگ کے طے ہو سکتا ہے۔ اس سوال کے جواب میں انہوں نے کہا۔ امید تو ہے۔ ہونا تو چاہیئے۔ وزیر اعظم نے بتایا۔ کہ کشمیر میں استصواب رائے عامہ کے ناظم ایڈمرل نمٹز کے استعفیٰ کی خبر ہمیں ملی ہے۔ لیکن اس عہدے کے لئے دوسرے نام ابھی پیش نہیں ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا۔ کہ حکومت پاکستان نے مقبوضہ کشمیر کی اسمبلی کے اس حالیہ یکطرفہ فیصلہ پر غور نہیں کیا۔ جو اس نے بھارت سے الحاق کے لئے کیا ہے۔ پنڈت نہرو نے اس سلسلے میں ایک جلسے میں کہا تھا۔ کہ وہ کشمیر سے متعلق بین الاقوامی سمجھوتوں پر قائم رہیں گے۔ میں ان کو ایک خط لکھنے والا ہوں۔ جس میں ان سے ان کے اس بیان کی وضاحت طلب کروں گا۔ پنڈت نہرو نے ابھی تک میرے تین خطوط کا جواب نہیں دیا ہے۔ اور میں اپنے اس خط کے جواب کا بھی منتظر ہوں۔ جس میں میں نے ان سے کہا تھا۔ کہ وہ اسمبلی کے فیصلے کو رد کر دیں۔ انہوں نے بتایا۔ کہ کولمبو میں مشرق بعید کے وزرائے اعظم کی کانفرنس ۲۸ اپریل کو شروع ہوگی۔ کانفرنس میں شرکت پر رضامندی کی وجہ بتاتے ہوئے انہوں نے کہا۔ اول یہ کہ مجھ کو مدعو کیا گیا ہے۔ اور دوسرے یہ کہ اس کانفرنس میں پانچ وزرائے اعظم کو غیر رسمی طور پر مل کر بات چیت کرنے کا موقع ملے گا انہوں نے کہا۔ کہ کانفرنس کے بعد پنڈت نہرو سے ان کی علیحدہ ملاقات کا ابھی تک کوئی پروگرام مقرر تو نہیں ہوا ہے۔ لیکن ممکن ہے۔ کہ ملاقات ہو جائے۔ انہوں نے کہا۔ کہ اس کانفرنس سے قبل میری پنڈت نہرو سے ملاقات کا فی الحال کوئی امکان نہیں ہے۔ میں نے مارچ میں پنڈت نہرو سے ملاقات کی تجویز پیش کی تھی۔ لیکن ملاقات کے لئے دو آدمیوں کی رضامندی کی ضرورت ہوتی ہے۔ وزیر اعظم نے بتایا۔ کہ کولمبو کانفرنس میں معاشی و تجارتی تعاون کے مسائل پر غور کئے جانے کا امکان ہے۔

حاجیوں سے پابندیاں اٹھانے کا مطالبہ

کراچی ۲۲ فروری: حاجیوں پر سے پابندیاں ختم کرانے کے سلسلے میں سنٹرل حج بلگرمس لیگ اور خادم الحرمین شریفین (لاہور) کے مشترکہ وفد نے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان سے ملاقات کی۔ وزیر خارجہ نے کہا۔ کہ حاجیوں پر پابندی غیر ملکی زرمبادلہ کی قلت کے باعث لگائی گئی ہے۔ البتہ اگر حاجی چاہتے ہیں تو حکومت حج بکنگ ہتس کو توڑنے کے سوال پر رائے عامہ معلوم کرنے کی کوشش کرے گی۔ کراچی میں حاجی کیمپ کو عازمین حج کے استعمال کے لئے واپس دلوانے اور مکہ معظمہ و جدہ میں کیمپ قائم کرانے میں وزیر خارجہ نے امداد و تعاون کا وعدہ کیا۔

عراق کے شاہ فیصل ۱۲ مارچ کو کراچی پہنچیں گے

کراچی ۲۲ فروری: معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ عراق کے شاہ فیصل دوم اور ولی عہد امیر عبد الالہ ۱۲ مارچ کو کراچی آئیں گے۔ عراق کے شاہ فیصل حکومت پاکستان کی دعوت پر ۲۱ دن کے دورہ پر پاکستان آ رہے ہیں۔ وہ جنوری میں پاکستان آنے والے تھے۔ لیکن عراق کے اندرونی حالات کے باعث انہوں نے اپنا دورہ منسوخ کر دیا تھا۔ شاہ عراق کے دورہ کا پروگرام اب تیار کیا جا رہا ہے۔ وہ پنجاب، صوبہ سرحد اور سندھ کے اہم شہروں میں بھی جائیں گے۔ ۱۲ مارچ کو ان کا شاندار استقبال ہوگا۔

مغربی بنگال کے ۲۵ ہزار ٹیچروں کی ہڑتال ختم ہو گئی!

کلکتہ ۲۲ فروری: مغربی بنگال کے ہائی سکولوں کے ۲۵ ہزار اساتذہ نے کل بارہ روز کی ہڑتال ختم کر دی ہڑتال کے دوران میں گذشتہ ہفتے ... گرفتاریاں ہو چکی ہیں۔ حکومت نے تمام ٹیچروں کی رہائی کا اعلان کر دیا ہے۔ آل بنگال ٹیچرس ایسوسی ایشن کے صدر مسٹر منورنجن سین گپتا نے مسٹر بی سی رائے کے کہنے پر کہ گرفتار افراد کے خلاف مقدمات واپس لے لیئے، نہیں حکم دے دیا گیا ہے۔

پاکستان اور امریکہ کے درمیان فوجی امداد کے لئے

رسمی گفت و شنید شروع ہوگئی

کراچی ۲۲ فروری وزیراعظم محمد علی نے آج اعلان کر دیا ہے کہ پاکستان نے امریکہ سے فوجی امداد کی رسمی درخواست کی ہے جس کے جواب کا ابھی انتظار ہے۔ وزیراعظم نے درخواست کی تفصیلات بتانے سے انکار کیا اور وہ یہ بھی نہ بتا سکے کہ امریکہ کس قدر امداد پاکستان کو دے گا۔ فوجی امداد کی درخواست کو امن عالم اور ملک کی آزادی کے تحفظ اور دفاعی قوت میں اضافہ کی ایک خواہش قرار دیتے ہوئے مسٹر محمد علی نے کہا کہ یہ امداد جارحانہ مقاصد کے لئے استعمال نہیں کی جائے گی۔ وزیراعظم کے اس اعلان کے ساتھ امریکہ سے فوجی امداد کی بات چیت رسمی دور میں داخل ہوگئی ہے۔

وزیراعظم محمد علی نے اپنے بیان میں کہا۔ حکومت پاکستان نے حکومت امریکہ سے امریکہ کے باہمی تحفظ کے قانون کے دائرہ میں فوجی امداد دینے کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے کہا "پاکستان نے امریکہ سے یہ درخواست اپنی دفاعی طاقت بڑھانے اور اعلیٰ مضبوط معیار پر معاشی استحکام حاصل کرنے کی غرض سے کی ہے تاکہ بین الاقوامی امن و سلامتی کیلئے اقوام متحدہ کے منشور کے تحت کام کیا جا سکے یہ درخواست کرنے سے قبل پاکستان نے اقوام متحدہ کے باہمی تحفظ کے قانون کی تفصیلات کا جائزہ لے لیا ہے اور اس قانون کی شرائط کو صحیح پایا ہے پاکستان یہ بات واضح کر دینا چاہتا ہے کہ اس نے جو امداد مانگی ہے وہ دفاعی استحکام کیلئے استعمال کی جائیگی اور پاکستان اس امداد کے ذریعہ اپنی دفاعی طاقت اس حد تک بڑھائے گا کہ وہ اقوام متحدہ کے اجتماعی تحفظ کے سسٹم میں شامل ہو سکے۔ وزیراعظم نے پاکستان کی پالیسی دہراتے ہوئے کہا پاکستان ایک امن پسند ملک ہے اور اقوام متحدہ کا ممبر ہے۔ اس نے اپنے قیام کے بعد سے برابر اقوام متحدہ کے منشور کے تحت اپنی ذمہ داریوں و فرائض کو پورا کرنے کی حتی الامکان کوشش کی ہے۔ پاکستان نے کسی وقت بھی کسی کے خلاف نہ جارحانہ منصوبے بنائے اور نہ اب وہ کسی کے خلاف کسی جارحانہ منصوبے کا ارادہ رکھتا ہے۔ پاکستان کی پالیسی ہمیشہ سے اپنی سلامتی۔ آزادی و خود مختاری کا تحفظ رہی ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ اپنے وسائل کو ترقی دے تاکہ اسکے عوام خوشحال ہوں امن قائم رہے۔ اور تمام دوستانہ امن پسند ممالک کے تعاون و خیر سگالی سے بین الاقوامی مفاہمت پیدا ہو۔ ان مقاصد کے حصول سے اقوام متحدہ کے منشور کے ماتحت بین الاقوامی امن اور استحکام میں براہ راست مدد ملے گی۔ پاکستان نے اپنے قیام کے بعد ساڑھے چھ سال میں قومی و بین الاقوامی دائرہ میں اپنی پالیسیوں و کارروائیوں سے اس بات کا کافی ثبوت دیا ہے کہ وہ دنیا کے ان آزاد ممالک میں سے ایک ہے۔ جو اجتماعی تحفظ کو مضبوط بنانے اور بین الاقوامی امن و سلامتی کی ترقی و تحفظ کے لئے کوشش کرنے کے اصول کے حامی ہیں"۔ وزیراعظم نے پاکستان کی پوزیشن اور اہمیت بیان کرتے ہوئے کہا۔ مشرق و مغرب دونوں میں پاکستان اس علاقے کی سلامتی کے لئے جن میں وہ قائم ہے۔ بڑی ہی اہم پوزیشن کا مالک ہے۔ دوسرے دوستانہ و آزادی پسند ممالک کے تعاون سے پاکستان اس علاقے کے استحکام اور طاقت میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے اس سمت میں ابتدائی اقدام کے طور پر پاکستان نے ترکی سے قریبی تعاون حاصل کرنے کے ارادہ کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعظم نے اپنے اعلان کے بعض الفاظ کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ امریکہ کے باہمی تحفظ کے قانون کے تحت فوجی امداد صرف دفاعی مقاصد کے لئے استعمال کی جا سکتی ہے۔ اجتماعی تحفظ کے لئے اقوام متحدہ کے سسٹم کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کا بنیادی مقصد قیام امن ہے تاکہ جارحانہ کارروائی کو روکا جائے اور یہ محض دفاعی کارروائی سے متعلق ہے۔ وزیراعظم نے بتایا کہ فوجی امداد کی رسمی درخواست امریکہ سے دو تین دن کے اندر کی گئی ہے۔ اس سے پہلے غیر رسمی طور پر بات چیت ہو رہی تھی۔ جو اب رسمی دور میں شامل ہوگئی ہے۔ امریکہ سے فوجی امداد کی درخواست کرنے کی ہدایات ہم نے بھیجدی ہیں۔ اور ان کے متعلق امریکہ کے جواب کا ہمیں انتظار ہے وزیر اعظم نے توقع ظاہر کی کہ پاکستان کی درخواست کے متعلق امریکہ کے جواب کا ہمیں انتظار ہے۔ وزیراعظم نے توقع ظاہر کی کہ پاکستان کی درخواست کے متعلق آج واشنگٹن سے بھی اعلان کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ امداد کی نوعیت اور مقدار کا تصفیہ بعد میں ہوگا۔ اور یہ بعد میں اندازہ کیا جائے گا کہ کس قدر امداد ہم کو دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ فوجی امداد کے سلسلے میں غیر رسمی بات چیت کے دوران کافی امور پر غور ہوا ہے۔ لیکن میں اس سوال کا جواب نہیں دے سکتا کہ آیا ہماری درخواست کے متعلق امریکہ کے تاثرات امید افزا ہیں یا نہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان میں فوجی اڈے دینے یا غیر ملکی فوجیوں کے رکھے جانے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ لیکن میں اس امکان کو قطعی طور پر [illegible] کہ امریکی فوجی امداد کا [illegible] کرنے کے لئے امریکہ کے [illegible] پاکستان آئیں گے۔ یا نہیں ہم نے ابھی تفصیلات پر غور نہیں کیا ہے انہوں نے بتایا کہ برطانیہ کو فوجی امداد کی درخواست کے متعلق بات چیت سے مطلع کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ سے فوجی امداد لینے کی شرط یہ نہیں ہوگی کہ ہمیں اپنے علاقے سے باہر جا کر کہیں لڑنا ہوگا۔

مصری بحری جہازوں کے عملے نے کراچی میں بحری فوج کے تربیتی مراکز کا معائنہ کیا

کراچی ۲۲ فروری۔ مصری بحریہ کے جو تین جہاز خیر سگالی کے دورہ پر کراچی آئے ہیں۔ ان کے افسروں نے آج پاکستان بحریہ کے تربیتی مراکز کا معائنہ کیا۔ ایچ۔ ایم۔ پی ایس دلاور پر ان جہازوں کے افسروں و عملے کے اعزاز میں دوپہر کی دعوت دی گئی۔ وزیر اعظم محمد علی نے بھی آج شام ایک عصرانہ دیا۔ مصری جہاز "طارق" پر مصری بیڑے کے کمانڈر کپتان محمد ابو الفتح ابراہیم نے بھی شام کو عصرانہ دیا۔

امریکی فوجی امداد کے متعلق مصر کا پروپیگنڈا مضحکہ خیز ہے

کراچی ۲۲ فروری۔ وزیراعظم محمد علی نے مصر کے اس پروپیگنڈہ کو مضحکہ خیز قرار دیا ہے کہ امریکہ پاکستان کو پرانا فوجی سامان دے گا۔ پاکستان کے لئے مجوزہ فوجی امداد کے متعلق مصری اخبارات و ریڈیو کی نکتہ چینی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ کسی غلط فہمی کا نتیجہ معلوم ہوتا ہے ابھی مصری حکومت نے اس بارے میں کچھ نہیں کہا ہے مصر کو جو غلط فہمی ہے ہم اسے دور کرنے کی کوشش کریں گے۔ پاکستان مصر، ترکی و ایران میں اپنے نئے سفراء کا تقرر عنقریب کر دے گا۔ انہوں نے کہا کہ مصر کی غلط فہمی کی وجہ یہ نہیں کہ مصر میں ہمارا سفیر موجود نہیں ہے سفیر کے ہوتے ہوئے بھی یہ غلط فہمی پیدا ہو سکتی تھی۔ انہوں نے کہا ہم مسلم دنیا کا ساتھ دل سے دینا چاہتے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ ترکی سے تعاون کی عرب ممالک کی طرف سے مخالفت کئے جانے کا امکان نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ترکی سے قریب تر اشتراک عمل کے دائرہ کے طریقوں پر ابھی غور و خوض جاری ہے۔ ترکی سے ہم نے جیسا معاہدہ کیا ہے۔ اس میں دوسرے ممالک کو شامل کیا جا سکتا ہے۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ ہم مختلف ممالک سے ایسے معاہدے کریں۔ مشرق بعید کے کسی ملک سے فی الحال ایسے سمجھوتے کے بارے میں غور نہیں کیا جا رہا ہے البتہ اگر ہماری خواہش یہ ہوئی تو ایسا کیا جا سکتا ہے انہوں نے بتایا کہ دوسرے ممالک سے سمجھوتوں کا تعلق تعلقات کی نوعیت پر ہے۔ ترکی سے ہمارے گہرے دوستانہ مذہبی و ثقافتی تعلقات ہیں۔ اور ہم نے ایسے سمجھوتوں کے ذریعہ جو مقصد حاصل کیا ہے۔ وہ ہمارے عوام کی ایک پرانی خواہش کا نتیجہ ہے۔ جو اب پوری ہوئی ہے۔ کیا اس سمجھوتہ کے بعد پاکستان ترکی پر زور دے گا۔ کہ وہ اسرائیل کو تسلیم کرنے کا فیصلہ بدلے؟ وزیراعظم نے کہا۔ کہ ترکی ایک خود مختار ملک ہے۔ اور ہم [illegible] معاملہ میں مداخلت نہیں کر سکتے۔ ہم ترکی سے صرف باہمی مفاد کے مسائل میں تعاون کریں گے۔ قریبی اشتراک عمل کے سمجھوتے کیا روس و چین سے بھی جو ہمارے قریبی پڑوسی ہیں کئے جائیں گے؟ اس سوال کے جواب میں وزیر اعظم نے کہا ہماری دلی خواہش ہے کہ چین ہمارا قریب ترین پڑوسی بن جائے میرے خیال میں آپ سمجھ گئے ہونگے۔

پاکستان و ترکی کا معاہدہ مشرق وسطیٰ کی کمزوری کا واحد علاج ہے

لندن ۲۲ فروری۔ اخبار ٹائمز رقمطراز ہے کہ پاکستان و ترکی کا نیا معاہدہ مشرق وسطیٰ کی پھوٹ کمزوری اور اس بے چینی کے علاج کی طرف پہلا قدم ہے۔ جو آج تک وہاں پائی جا رہی ہے۔ برطانیہ اور امریکہ میں اسے سراہا جا رہا ہے۔ مشرق وسطیٰ کو اس سے استحکام حاصل ہوگا۔ مغربی طاقتوں نے جس خلاء کو دیکھ کر اسے پر کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس پر عرب ممالک کو شبہ ہوگیا ہے۔ کہ یہ مغربی ممالک پچھلے دروازے سے داخل ہو کر مشرق وسطیٰ کی تنظیم کے قیام کی کوشش کر رہے ہیں۔ چنانچہ عراق میں بائیں بازو اور دائیں بازو کے انتہا پسندوں نے اس پر احتجاج کیا ہے۔ بھارت اس اقدام کو غیر جانبداری کے خلاف سمجھتا ہے۔ مصر اور دیگر عرب ممالک اسے سازش بتاتے ہیں مگر ترکی اور پاکستان کی خارجہ پالیسی کا بغور مطالعہ کرنے پر معلوم ہوگا۔ کہ یہ شکوک بے بنیاد ہیں۔ اسلحہ تو یہ ملک مغرب سے لے رہے ہیں۔ مگر ان کی گرفت میں نہیں ہیں۔

صوبے اخباری کاغذ کی تقسیم کریں گے

کراچی ۲۲ فروری معلوم ہوا ہے کہ اخباری کاغذ کی تقسیم کا کام صوبائی حکومتوں کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ صوبائی حکومتیں رسد تعلقات عامہ کے ڈائرکٹروں کے اشتراک عمل سے یہ کام کریں گے۔ بیان کیا گیا ہے کہ یہ قدم غیر ضروری تاخیر سے بچنے کے لئے کیا گیا ہے۔ خیال ہے کہ اب تک اخباری اور دوسرے کاغذوں کی تقسیم کا کام مرکزی اخباری کاغذ کے کنٹرولر کے سپرد تھا لیکن اس پر عوام اور اخبار والوں نے نکتہ چینی کی تھی۔

کناڈا کے وزیر اعظم ثالث بنیں گے

نئی دہلی ۲۲ فروری۔ کناڈا کے وزیر اعظم مسٹر سان لوراں جو آجکل نئی دہلی آئے ہوئے ہیں۔ اور بھارت میں چار دن قیام کریں گے۔ سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ وہ پاکستان اور بھارت کے درمیان ثالث بنتے اور دونوں ملکوں کے اختلافات دور کرنے کی کوشش کریں گے۔ آپ اپنے قیام کے دوران میں پنڈت نہرو سے زیادہ سے زیادہ ملاقاتیں کرنے کی کوشش کریں گے۔ آپ حکومت کے خیالات سے باخبر ہو کر دہلی پہنچے ہیں اور ان خیالات کو حکومت ہند تک پہنچائیں گے۔

سید قاسم رضوی نے بھوک ہڑتال ختم کر دی

حیدرآباد ۲۲ فروری۔ رضاکار لیڈر سید قاسم رضوی نے اپنی بھوک ہڑتال ختم کر دی ہے۔ جو انہوں نے ۱۸ فروری کو شروع کی تھی۔ حکومت حیدرآباد کے ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے جیل کے احکام کی خلاف ورزی کرنے کا جو سلسلہ شروع کر رکھا ہے بھوک ہڑتال اس کی آخری کڑی تھی۔ ان کی نگرانی کو چار ڈاکٹروں کا ایک بورڈ بنا دیا گیا تھا۔ جسے ساری مراعات دی گئی تھیں۔